21409-اپنی اولاد کے ساتھ غیر شرعی (یعنی ولدزنا) بچے کی بھی پرورش کرنا

سوال

ایک مسلمان بہن فوت ہوگئی اوراس کا ایک بچہ بھی تھالیکن اس بچے کا کوئی بھی رشتہ دار مسلمان نہیں اوروالد کوبچے پر کوئی حق حاصل نہیں اس لیے کہ بچہ بغیر شادی کے پیدا ہوا تھا آخر میں بچے کی والدہ نے اسلام بھی قبول کرلیا اب سوال یہ ہے کہ :

کیا کسی مسلمان عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ خاوند سے اجازت لے کر اپنے بچوں کے ساتھ اس بچے کی بھی اپنے بچے ہی کی طرح تربیت اورپرورش کرے ؟

پسندیدہ جواب

یہ غیر شرعی یعنی ولدزنا اوراس طرح کے دوسرے بچے بھی پھینکے ہوئے نومولودلاوارث بچے یعنی لقیط کے حکم میں آتے ہیں ، اب جبکہ اس کی والدہ فوت ہوچکی ہے تواس بچے کے ساتھ احسان اور بھلائی یہی ہے کہ اس کی پرورش اور دیکھ بھال کی جائے ۔

لھذا اگراس مسلمان بہن نے یہ بچہ اپنے بچوں کے ساتھ ملایا اوراس کی تعلیم وتربیت اورپرورش ودیکھ بھال کی تو یہ احسان اوراعمال صالحہ میں شامل ہوگا ، لیکن یہ اس کی اورنہ ہی اس کے خاوند کی اولاد میں شامل نہیں ہوگا بلکہ وہ اجنبی ہے ۔

لیکن اگروہ اسے دودھ پینے کی عمر میں ہی پانچ رضعات دودھ پلائے تووہ ان دونوں خاوند بیوی کا رضاعی بیٹا بنے گا ، اوران دونوں کی اولاد اس کے رضاعی بہن بھائی ہونگے ، لیکن ان کے مابین وراثت نہیں ہوگی اس لیے کہ ان کے ساتھ اس کا تعلق تربیت اوراحسان کا ہے یا پھر رضاعت کا اوریہ سب کچھ وراثت کے حقدار نہیں بناتے ۔

واللہ اعلم.